بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟	کلمۃ المدیر	۳
’’دِینی مدارِس‘‘......اِسلام اور پاکستان کے تحفظ کی ضمانت	شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہم	۶
مرآۃ الحدیث شرح سنن ترمذی	مولانا محمد نعمان خلیل	۱۲
قرآن کریم یاد کرنے کے طریقے	قاری محمد طلحہ بلال احمد منیار	۲۴
تعارف وخدمات وفاق المدارس العربیہ پاکستان	مولانا عبدالمجید	۳۱
اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان......تاریخ کے آئینے میں	محمد سیف اللہ نوید	۴۱
چرم قربانی کا مسئلہ......!	مولانا طلحہ رحمانی	۴۶
وفاق المدارس ہدف کیوں؟	مولانا عبدالقدوس محمدی	۵۴
جامعہ بنوری ٹاؤن میں حاضری	نوید مسعود ہاشمی	۵۷
اخبار الوفاق	ادارہ	۵۹
تبصرہ کتب	محمد احمد حافظ	۶۲

سالانہ بدل اشتراک

بیرون ملک امریکہ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور یورپی ممالک ۳۰ ڈالر- سعودی عرب، انڈیا اور متحدہ امارات وغیرہ ۲۳ ڈالر- ایران، بنگلہ دیش ۲۰ ڈالر-

اندرون ملک قیمت: فی شمارہ: 30 روپے، زرسالانہ مع ڈاک خرچ: 360 روپے

کلمۃ المدیر

کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم!

دِینی مدارس علوم نبوت کی تعلیم وتعلم اور درس وتدریس کے مراکز ہیں۔ یہ مدارس کسی حکومتی امداد وتعاون اور سرپرستی کے بغیر محض اپنے ذرائع سے زکوٰۃ وصدقات اورعطیات حاصل کرکے طلبہ کے اخراجات پورے کرتے ہیں۔الحمدللہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ہزاروں مدارس ملحق ہیں،اور تمام مدارس اسی روش پر قائم رہتے ہوئے اپنی زندگی کی سانسیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عامۃ الناس کے زکوٰۃ وصدقات،عطیات اورعشر کے علاوہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر چرمِ قربانی مدارس کے سالانہ بجٹ کا ایک بڑا حصہ ہوتی ہیں،جو مدارس کے اخراجات کو بڑی حد تک کنٹرول رکھتی ہیں۔

گزشتہ دوتین برس سے حکومتی ادارے چرمِ قربانی جمع کرنے کے سلسلے میں رخنے ڈالنے لگے ہیں۔ایک مفروضہ قائم کرلیا گیا ہے کہ مدارس کے طلبہ دہشت گرد ہیں،اوران مدارس کو ملنے والے عطیات دہشت گردی میں استعمال ہورہے ہیں۔چناں چہ جہاں مدارس عربیہ کو معاشی طور پر مفلوج کرنے کے لیے کئی طرح کے حصار باندھے گئے ہیں وہیں چرمِ قربانی کے حصول کو حکومتی اجازت نامے سے مشروط کردیا گیا ہے،یہ اجازت نامے حاصل کرنا بھی عملی طور پر جوئے شیرلانے سے کم نہیں ہے۔ان کے لیے جو شرائط رکھی گئی ہیں انہیں دیکھتے ہوئے یہی باور آتا ہے کہ چرمِ قربانی جمع کرنے کا خیال ہی دل سے نکال دیا جائے۔اس سال جب اجازت ناموں کا مرحلہ آیا تو حیرت انگیز طور پر تمام کوائف رکھنے والے اور شرائط پر پورا اترنے والے اکثر مدارس کو محروم کردیا گیا،اس سلسلے میں سب سے زیادہ شکایات صوبہ پنجاب میں ریکارڈ کی گئیں۔ان میں نمایاں طور پر جامعہ اسلامیہ امدادیہ، جامعہ دارالقرآن، جامعہ قاسمیہ، جامعہ فاروق اعظم فیصل آباد۔جامعہ نصرۃ العلوم، جامعہ اشرف العلوم گوجرانوالہ۔جامعہ حسینیہ دینہ۔جامعہ علوم شرعیہ ساہیوال۔دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا، جامعہ ربانیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ، جامعہ دارالعلوم رحیمیہ، جامعہ مدنیہ، جامعہ صدیقیہ، جامعہ اسعد بن زرارہ بہاولپور اور کئی دیگر شہروں کے دینی مدارس شامل ہیں۔